108591 ـ ویب سائٹ کی فیس ادا کر کے انعامی مقابلہ کے سوالات کا جواب دینا

سوال

درج ذیل انعامی مقابلہ کا حکم کیا ہے:
انٹرنیٹ پر ایك ویب سائٹ انعامی مقابلہ کا کارڈ پچیس ڈالر میں فروخت کرتی ہے، اور اس کی خریداری پر مقابلہ میں شرکت کر کے سوالات کے جواب دے کر بغیر کسی قرعہ اندازی کے انعام حاصل کیا جا سکتا ہے، مقابلہ میں تیس سوالات ہیں، اور ہر دس سوالات کا ایك مرحلہ شمار ہوتا ہے، مثلا آپ نے پندرہ سوالات کے جواب صحیح دیے، اور 16 سولہویں سوال کا جواب غلط تو آپ دس سوالات کا انعام حاصل کر سکتے ہیں، اور اسی طرح ہر دس سوالات کے مرحلہ کا انعام. ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ انعامی مقابلہ قمار بازی اور جوا کی صورتوں میں سے ایك صورت اور شکل ہے، اور قمار بازی کو اللہ سبحانہ و تعالی نے قطعی طور پر حرام کرتے ہوئے فرمایا ہے:

اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانسے کے تیر یہ سب گندی باتیں، شیطانی کام ہیں، ان سے بالکل الگ رہو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ، شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تمہارے آپس میں میں عدوات اور بغض پیدا کر دے اور تمہیں اللہ تعالی کی یاد اور نماز سے روك دے تو اب بھی باز آ جاؤالمآئدة (90).

الماوردی رحمہ اللہ جوے کے متعلق کہتے ہیں:

جوا یہ ہے کہ جس میں داخل ہونے والا کچھ لینے والا بن جائیگا اگر اس نے لیا، یا پھر نقصان اٹھانے والا ہو گا اگر اس نے دیا " انتہی

دیکھیں: الحاوی الکبیر (15 / 192).

اور اس معاملہ اور مقابلہ میں بھی یہ چیز موجود ہے، کیونکہ اس میں شرکت کرنے والا شخص یا تو شرکت کی فیس سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے، یا پھر اگر سوالات کے جوابات دے دیے تو ادائیگی سے زیادہ رقم حاصل کر لیتا ہے.

اور حرمت کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تیر اندازی، یا اونٹ یا گھوڑے کے مقابلہ کے علاوہ کسی میں بھی معاوضہ اور انعامی مقابلہ نہیں "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1700) سنن ابو داود حدیث نمبر (2574) سنن نسائی حدیث نمبر (3586) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2878) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے.

السبق: وہ انعام ہے جو دوڑ میں حصہ لینے والا حاصل کرتا ہے.

النصل: تیر اندازی.

الخف: اونٹ.

الحافز: گھوڑا.

نبیکریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تین اشیاء اس لیے ذکر کی ہیں کہ یہ جہاد فی سبیل اللہ میں استعمال ہونے کے آلات ہیں.

لیکن بعض علماء کرام نے اس کے ساتھ ان اشیاء کو بھی ملحق کیا ہے جو اس کے معنی میں ہوں اور ان سے جہاد فی سبیل اللہ، اور دین کی نصرت و معاونت میں مدد لی جاتی ہو، مثلا گدھوں اور خچروں کی دوڑ، اور اسی طرح دینی اور فقہی، اور قرآن مجید اور حدیث شریف حفظ کرنے کے مقابلے منعقد کرانا، یہ جائز ہیں، اور ان میں عوض خرچ کرنا جائز ہے.

اس لیے انعامی مقابلوں میں حصہ لینے کے لیے فیس اور مال کی ادائیگی جائز نہیں، پھراگر وہ اس میں کامیاب ہو جائے تو انعام حاصل کریگا، صرف ان مقابلوں میں شرکت کرنا جائز ہے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بالنص بیان کیے ہیں.

واللہ اعلم .